فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ ۔ ۱۲ ظہور ۱۳۵۰ ہش ۔ ۱۲ اگست ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچّی توبہ کرو اور اپنی سچائی اور وفاداری سے خُدا کو راضی کرو

جو شخص اللہ تعالیٰ کے نشانات کی قدر نہیں کرتا وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے

"اس وقت خدا تعالیٰ تم کو تیار کر رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ سچّی توبہ کرو۔ اور اپنی سچائی اور وفاداری سے خُدا کو راضی کرو۔ تاکہ تمہارا آفتاب غروب نہ ہو۔ اور تاریکی کے چشمہ کے پاس جانے والے نہ ٹھہرو اور نہ تم اُن لوگوں سے بنو جنہوں نے آفتاب سے کوئی فائدہ نہ اُٹھایا۔ پس تم پُورا فائدہ حاصل کرو اور پاک چشمہ سے پانی پیو تا خدا تم پر رحم کرے۔

وہ انسان بد قسمت ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے وعدوں پر ایمان لاکر وفاداری اور صبر کے ساتھ اُن کا انتظار نہیں کرتا اور شیطان کے وعدوں کو یقینی سمجھ بیٹھتا ہے۔ اس لئے کبھی بے دل نہ ہو جاؤ اور تنگی اور عُسر کی حالت میں گھبراؤ نہیں۔ خدا تعالیٰ خود رزق کے معاملہ میں فرماتا ہے وفی السّماء رزقکم وما توعدون۔

انسان جب خدا کو چھوڑتا ہے تو پھر شیطان کا غلام بن جاتا ہے وہ انسان بہت ہی بڑی ذمہ داری کے نیچے ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھ چکا ہو۔ پس کیا تم میں سے کوئی ہے جو کہے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ لاکھوں کروڑوں انسان اُن کے گواہ ہیں جو ان نشانوں کی قدر نہیں کرتا اور اُن کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ خُدا تعالےٰ اُس کو دُشمن سے پہلے ہلاک کرے گا کیونکہ وہ شدید العقاب بھی ہے۔ جو اپنے آپ کو درست نہیں کرتا وہ نہ صرف اپنی جان پر ظلم کرتا ہے بلکہ اپنے بیوی بچوں پر بھی ظُلم کرتا ہے کیونکہ جب وہ خود تباہ ہو جاوے گا تو اس کے بیوی بچے بھی ہلاک اور خوار ہوں گے خدا تعالیٰ اس کی طرف اشارہ کرکے فرماتا ہے۔ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا"

(ملفوظات جلد سوم صـ ۱۹۱-۱۹۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۱ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ عزیز مجید احمد قریشی میو ہسپتال یورالوجی وارڈ میں داخل ہو گیا ہے اور ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں آج کسی وقت عزیز کا آپریشن ہونا ہے احباب سے گذارش ہے کہ عزیز موصوف کے کامیاب آپریشن اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا کریں۔

(احمد خان نسیم ۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

خاکسار کی والدہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چند دنوں سے انہیں پسلیوں میں درد کی تکلیف ہے جملہ احباب سے اُنکی صحت کاملہ کیلئے درخواستِ دُعا ہے۔

(محمد جلال شمس شاہد واقفِ زندگی)

باتھرسٹ گیمبیا سے ٹیلیگرام موصول ہوئی ہے کہ تیسرے ڈاکٹر مکرم محمد حفیظ خان صاحب بھی معہ اہلیہ صاحبہ بفضلِ اللہ تعالیٰ ۴ر اگست کو خیر و عافیت سے باتھرسٹ پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

مکرم ڈاکٹر صاحب ایم بی بی ایس ہونیکے علاوہ Eye Surgery کا کام بھی جانتے ہیں آپ ۲ر اگست کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

قارئین کرام دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازتے ہوئے مغربی افریقہ کے باشندوں کی کماحقہٗ خدمت کی توفیق دے اور آپ ان ممالک میں اپنے ملک پاکستان کے نام کی سربلندی کا موجب بھی بنیں۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
(احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری) ربوہ)

احمدی والدین سے ایک ضروری اپیل

اپنے قابل اور ذہین بچوں کو کالج کی تعلیم کیلئے مرکز سلسلہ میں بھجوائیں

کسی تعلیمی ادارہ کی عظیم روایات نتائج اور معیار کو بلند تر رکھنے کیلئے یہ ایک ضروری امر ہے کہ اچھے قابل اور ذہین طالب علم بھی اس ادارہ میں داخل ہوتے رہیں۔ تعلیم الاسلام کالج کی فرسٹ کلاس (میڈیکل نان میڈیکل اور آرٹس) میں داخلہ مورخہ ۲۳ر اگست سے شروع ہو رہا ہے جو دس روز تک جاری رہے گا۔ اس موقع پر مناسب ہوگا کہ کالج کی تعلیم سے امسال اپنے بچوں کو آراستہ کرنے کا ارادہ رکھنے والے احمدی والدین حضرت المصلح الموعودؓ کا مندرجہ ذیل ارشاد ملحوظ رکھیں:۔

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کرائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔"

نیز فرمایا:۔

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو کمزوریِ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال ربوہ) بھیج سکے خواہ اس کے گھر میں کالج ہو اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے شہر میں تعلیم دلواتا ہے تو وہ بھی کمزوریِ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔"

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ ظہور ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی کاموں کیلئے دن رات ایک کرنا ضروری ہے

گذشتہ دو شماروں میں ہم سورۃ النازعات کی آیت وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا کی رُو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی دو صفات یعنی ترکِ سیئات اور حصولِ حسنات پر روشنی ڈال کر یہ واضح کر چکے ہیں کہ اُن کی یہ دو صفات کس طرح دنیا میں ان کی ترقی کا موجب ثابت ہو کر عالمگیر غلبہ پر منتج ہوئیں اور یہ کہ اس آخری زمانہ میں ہمارے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کا غالب آنا بھی انہی دو صفات کے ساتھ وابستہ ہے آج ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی ایک اور صفت پر روشنی ڈالتے ہیں جس کا اللہ تعالےٰ نے پہلی دو صفات کی طرح قرآن مجید میں بطورِ خاص ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے سورۃ النازعات کی اگلی آیت میں صحابہ کی ایک اور صفت کو اس امر کے ثبوت میں پیش کیا ہے کہ وہی دنیا میں غالب آئیں گے چنانچہ فرماتا ہے وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا یہ وہ ہستیاں ہیں جو کام میں خوب جی لگا کر پورا زور صرف کر ڈالنے والی ہیں نَاشِطَات، نَشَطَ سے اسم فاعل کا جمع مؤنث کا صیغہ ہے اور نَشَطَ یَنْشَطُ نَشَاطًا کے معنے ہوتے ہیں طَابَتْ نَفْسُهٗ لِلْعَمَلِ اس نے کام کے متعلق اپنے اندر رغبت اور خوشی پیدا کی اس طرح یہ لفظ پورا زور لگانے کے معنوں میں بھی آتا ہے کیونکہ نَشَطَ الدَّلْوَ مِنَ الْبِئْرِ کے معنے ہیں کہ نَزَعَهَا بِغَيْرِ قَامَةٍ وَ انْتَشَطَهَا بِلَا بَكْرَةٍ یعنی اس نے ڈول کو بغیر چرخی کے ہاتھوں سے کھینچا اور جب یہ لفظ ان معنوں میں استعارۃً استعمال ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس نے بہت زور لگایا کیونکہ جب پانی بغیر چرخی کے نکالا جائے تو بہت زور لگتا ہے۔ الغرض قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ اسلام پر خود عمل پیرا ہونے اور پھر اسے دنیا میں غالب کر دکھانے کی ذمہ داری ادا کرنے میں بہت جی لگا کر کام کرنے والے اور اپنا پورا زور صرف کر ڈالنے والے تھے اسی لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہے اور انہوں نے اپنی بے مثال قربانیوں کے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غالب کر دکھایا۔

جب ہم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کی زندگی اسی وصف سے پوری طرح متصف نظر آتی ہے۔ انہوں نے حق قبول کرنے کے بعد صبر اور استقامت کا ایسا عدیم النظیر مظاہرہ کیا اور ایسی ایسی سختیاں اور مصیبتیں جھیلیں اور ایسے ایسے مظالم سہے کہ جن کی تفصیلات پڑھ کر آج بھی بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں غیروں کے ان انسانیت سوز مظالم کو برداشت کرنے کے علاوہ اللہ تعالےٰ سے تعلق قائم کرنے کے سلسلہ میں خود اپنے نفس پر انہوں نے جو سختیاں اور مشقتیں وارد کیں وہ بھی اپنی جگہ عدیم النظیر ہیں۔ وہ صائم النہار اور قائم اللیل تھے دن رات ذکر الٰہی میں مصروف رہنا اور راتوں کا اکثر حصہ عبادات میں گزارنا ان کا شعار تھا۔ پھر جب دین کی سربلندی کی خاطر مالی قربانیوں کا وقت آیا تو انہوں نے بے دریغ اپنے اموال اس راہ میں صرف کئے حتیٰ کہ بعض اپنا سارے کا سارا مال لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ہر چیز سے دستبردار ہونے میں کوئی تامل نہیں کیا حقیقت یہ ہے کہ وہ ایمان لانے کے ساتھ ہی اپنی ہر چیز سے دستبردار ہو گئے تھے۔ اسی طرح جب اللہ کی توحید اور اس کی عظمت و جلال کے قیام اور دین کی سربلندی کی خاطر جانیں قربان کرنے کا مطالبہ ہوا تو بھیڑ بکریوں کی طرح اپنی جانیں قربان کرنے پر آمادہ ہو گئے اور فی الحقیقت انہوں نے لڑائی کے میدانوں میں اپنا خون پانی کی طرح بہا کر دکھایا۔ دین کی عظمت کی خاطر پورا زور صرف کر ڈالنے کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ نہ صرف یہ کہ وہ ہر میدان میں کامیاب ہوتے چلے گئے بلکہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کا تمغہ خدا تعالےٰ کی طرف سے انہیں عطا ہوا اور قرآن مجید میں قیامت تک کے واسطے ان کی تعریف محفوظ کر دی گئی۔ بہر حال کام میں پوری رغبت دکھانا اور اس کی سرانجام دہی میں پورا زور صرف کر ڈالنا ایک ایسی صفت ہے کہ کوئی جماعت یا قوم یہ صفت اپنے اندر پیدا کئے بغیر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے ہی اللہ تعالےٰ کی طرف مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے بھی اپنے اصحاب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کا نمونہ اختیار کرنے اور اپنی زندگیوں کو انہی کے نمونہ پر ڈھالنے کی پُر زور تلقین فرمائی اور بار بار ان پر یہ واضح فرمایا کہ جب تک وہ وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا والی کیفیت اپنے اندر پیدا نہیں کریں گے وہ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ آپ نے آغاز کار ہی میں جہاں اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر اسلام کے غالب آنے کی پیشگوئی فرمائی وہاں ساتھ ہی یہ بھی واضح فرمایا کہ اس کی خاطر تمہیں اتنی محنت کرنی پڑے گی اور اتنا زور صرف کرنا پڑے گا کہ تمہارے جگر خون ہو جائیں گے چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ اب چاہتا ہے۔" (فتح اسلام)

حضور علیہ السلام نے اپنی ساری زندگی اعزاز اسلام کے لئے وقف رکھ کر اور دن رات خدمتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے کر اپنے اصحاب کو بھی للّٰہی وقف کا یہی نمونہ پیش کرنے کی بار بار اور بہ تکرار نہایت پُر زور تلقین فرمائی۔ آپ کی یہ سب نصائح آپ کے پُر معارف ملفوظات میں محفوظ ہیں۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر اپنے اصحاب کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"یہ وقت بھی ایک قسم کے جہاد کا ہے میں رات کے تین تین بجے تک جاگتا ہوں اس لئے ہر ایک کو چاہیئے کہ اس میں حصہ لے اور اپنی ضرورتوں اور دینی کاموں میں دن رات ایک کر دے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۹۶)

اس میں کیا شک ہے کہ حضور علیہ السلام کے صحابہؓ نے فی الواقعہ للّٰہی وقف کا نہایت اعلےٰ نمونہ پیش کر کے دینی ضرورتوں اور دینی کاموں میں دن رات ایک کر دکھایا اور حضور علیہ السلام کے خلفاء للّٰہی وقف کا یہی نمونہ پیش کر کے دینی ضرورتوں اور دینی کاموں کے لئے دن رات ایک کرنے اور احبابِ جماعت کو بھی اسی طرح دن رات ایک کرنے کی تلقین کرتے چلے آرہے ہیں۔ جماعت کو خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے اشاعت و تبلیغ اسلام کے ضمن میں چار دانگِ عالم میں جو عظیم الشان کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں اور بفضلہ تعالےٰ مسلسل ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ اور اسلام دنیا میں غالب ہوتا چلا جا رہا ہے یہ سب کچھ وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا کی لازوال کیفیت کے نتیجہ میں ہی منصہ شہود پر آرہا ہے۔

احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا کی کیفیت کو اپنے اندر ترقی دیتے چلے جائیں اور اس طرح ترکِ سیئات اور حصولِ حسنات کے ساتھ ساتھ للّٰہی وقف کا نہایت اعلےٰ اور شاندار نمونہ پیش کرتے چلے جائیں کیونکہ اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے ہماری ترقی کی ضامن الٰہی صفات سے متصف رہنا ضروری ہے جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب متصف تھے ان کے بغیر کامیابی کی امید عبث ہے۔

◎

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

مختصر رپورٹ فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۳۵۰ھش / ۱۹۷۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از ۵ وفا (جولائی) تا ۴ ظہور (اگست)

از محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی طرف سے یہ کلاس جماعتی رنگ میں جاری کی گئی ہے۔ اس میں ہر سال قریباً ایک ماہ تک جماعتوں کی طرف سے طلبہ وطالبات شامل ہوکر استفادہ کرتے ہیں۔ یہ جماعت مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوتی ہے طالبات کے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سب تک اساتذہ کی آواز پہنچتی ہے۔

امسال اس کلاس کا آغاز ۵ جولائی کو صبح ۱/۲ ۷ بجے ہوا۔ چونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پروگرام کی تبدیلی کے باعث اس وقت تشریف نہ لا سکے اس لئے محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر اس کلاس کا افتتاح خاکسار ابوالعطاء نے دعا سے کرادیا۔ چند نصائح بھی کی گئیں اور اکیسویں پارے کے پہلے رکوع کا درس بھی میں نے دیا۔ طلبہ وطالبات کے علاوہ دوسرے بزرگ احباب بھی دعا میں شریک ہوئے۔

نصاب:۔ اس سال ایک ماہ کا مقررہ نصاب حسب ذیل تھا

۱۔ قرآن کریم پانچ پارے (۲۱ تا ۲۵ پارے)
۲۔ احادیث نبویہ۔ حدیقۃ الصالحین سے آخری ۱۳۰ احادیث
۳۔ علم کلام میں رسالہ الوصیت اور ازالہ اوہام کے ابتدائی اسی صفحات
۴۔ عربی اسباق دس نئے سبق اور تیس عربی جملے
۵۔ قواعد نحو کا مختصر تعارف
۶۔ علمی تقاریر جو طلباء کاپیوں پر اساتذہ سے سنکر نوٹ کرتے ہیں۔
۷۔ طلبہ کی تقریری مشق۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نصاب اچھے طریق پر ختم ہوگیا۔ وللہ الحمد

تعداد طلبہ وطالبات اور نتیجہ

اس سال چھبیس اضلاع سے ۱۷۵ جماعتوں کی طرف سے شروع میں شامل ہونے والے طلبہ کی تعداد ۴۶۴ اور باقاعدہ داخلہ لینے والی طالبات کی تعداد ۲۳۴ تھی۔ بعض طلبہ وطالبات اپنی بعض ضرورتوں کے ماتحت واپس بھی چلے گئے اور کچھ امتحان میں شامل نہ ہوئے۔ امتحان میں ۲۰۷ طالبات نے حصہ لیا۔ اور ۳۲۲ طالبعلم شامل ہوئے۔

امتحان کے لئے دو معیار مقرر تھے معیار اوّل میں بی اے ایم اے مولوی فاضل اور جامعہ کے متعلمین وغیرہم شامل تھے معیار دوم میں ان کے علاوہ سب طلباء وطالبات شامل ہوتے ہیں ــــــ اس سال معیار اوّل میں ۷۸ طالبات نے امتحان دیا اور ۵۲ طالب علم معیار اوّل میں شریک امتحان ہوئے۔ یہ کل طلبہ وطالبات کامیاب قرار پائے۔ اور نتیجہ سو فیصدی رہا۔

معیار دوم میں ۲۹۰ طالبات شریک امتحان ہوئیں جن میں سے ۲۸۳ کامیاب قرار پائیں صرف سات فیل ہوئیں۔ طالب علموں میں سے معیار دوم میں ۲۹۷ طلبہ شامل ہوئے اور ۲۷۳ کامیاب قرار پائے چوبیس طلبہ ناکام قرار پائے۔

انعام پانے والی طالبات

طالبات کی رہائش وطعام اور نگرانی کا مکمل انتظام حضرت سیدہ محترمہ امۃ المتین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر نگرانی ہوتا ہے۔ جو نہایت ہی محنت اور جانفشانی سے انجام دیتی ہیں اور سب بچیوں کو اپنی حقیقی بچیوں کی طرح محبت سے زیر تربیت رکھتی ہیں طالبات کا امتحان بھی انہی کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔ وہی خود اور اپنی استانیوں کے ذریعہ پرچے دیکھنے کا اہتمام فرماتی ہیں اور تعلیم اور کھیلوں انعامات وغیرہ کی تقسیم فرماتی ہیں اس سال طالبات میں سے انعام پانے والی بچیوں کی جو فہرست انہوں نے بھجوائی ہے وہ درج ذیل ہے

معیار اوّل

میزان میں اوّل:۔ امۃ الرفیق بنت قریشی فضل حق صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۱۹۶/۲۰۰

میزان میں دوم:۔ ملیحہ مسلم بنت چوہدری رحمت علی صاحب مسلم سرگودھا ۱۹۴/۲۰۰

" " سوم:۔ امۃ النور بنت مولوی ابوالمنیر نورالحق دارالرحمت وسطی نمبر ۱ ربوہ ۱۸۷/۲۰۰

" " " :۔ امۃ الحکیم لطیفہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب " ۱۸۶/۲۰۰

معیار دوم

میزان میں اوّل فریدہ بشیر بنت بشیر احمد صاحب دارالرحمت غربی الف ربوہ ۱۹۵/۲۰۰

میزان میں دوم:۔ ثریا خانم بنت رانا منیر احمد خان صاحب باب الابواب ربوہ ۱۹۰/۲۰۰

میزان میں سوم:۔ جمیلہ بشریٰ بنت میاں عارف محمد صاحب جھنگڑی ابریا ۱۸۹/۲۰۰

پرچہ قرآن مجید

معیار اوّل: ملیحہ مسلم سرگودھا ۱۰۰/۱۰۰ معیار دوم:۔ امۃ الرفیق قریشی ربوہ ۹۶/۱۰۰

" سوم:۔ مبشرہ غنی ربوہ ۹۴/۱۰۰

معیار دوم اوّل:۔ امۃ الرفیق طاہرہ ۱۰۰/۱۰۰ امۃ السمیع راشدہ ربوہ ۱۰۰/۱۰۰

دوم: امۃ الباسط دارالصدر شرقی نمبر ۱ ربوہ ۹۹/۱۰۰

سوم:۔ نعیمہ طاہرہ دارالرحمت وسطی نمبر ۲ ربوہ ۹۸/۱۰۰ فریدہ بشیر دارالرحمت غربی الف ربوہ ۹۸/۱۰۰

پرچہ حدیث

معیار اوّل:۔ ستارہ حمیدہ لاہور ۸۰/۸۰ امۃ المصور بنت میر داؤد احمد صاحب ۸۰/۸۰

(۳) امۃ الرفیق قریشی ربوہ ۸۰/۸۰

" دوم:۔ امۃ الواسع ربوہ ۷۹/۸۰ (۲) امۃ النور ربوہ ۷۹

(۳) شاہین اکبر ربوہ ۷۹ (۴) انیس شہناز بٹ ربوہ ۷۹

" سوم نسرین اقبال لاہور ۷۸/۸۰

معیار دوم اوّل:۔ یاسمین نذیر سرگودھا ۸۰/۸۰ دوم: نسیم کوثر کوئٹہ ۷۸/۸۰

سوم: فریدہ بشیر ربوہ ۷۷ ثریا خانم ربوہ ۷۷ یاسمین فضل لاہور ۷۷

تقریری مقابلہ

معیار اوّل : اوّل امۃ الحکیم لطیفہ دوم:۔ نادرہ بشیر ربوہ

" " سوم نعیمہ میر داہو وال۔ ضلع گوجرانوالہ

معیار دوم اوّل: اوّل۔ طاہرہ خان ربوہ۔ دوم شاکرہ مختار جھنگ

سوم۔ امۃ الرفیق طاہرہ ربوہ امۃ الرحمان ربوہ

انعام پانے والے طلبہ

طلبہ کا بھی دو معیاروں پر امتحان ہوا۔ کھیلیں بھی ہوئیں۔ ان میں سے انعام کے پانے والے طلبہ کی فہرست درج ذیل ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مردوں میں بعض عمر رسیدہ ناخواندہ احباب بھی شامل تھے۔ ان کا زبانی امتحان لیا گیا۔ ان میں سے دو احباب مستحق انعام ٹھہرے ہیں۔

امتحان میں مجموعی طور پر

معیار اوّل، اوّل سلیم صادق ربوہ دوم نثار احمد خان شاہدرہ

سوم۔ مقصود احمد صاحب قمر شیخوپورہ

معیار دوم: اوّل چوہدری محمد صادق صاحب ربوہ دوم، چوہدری حمید اللہ صاحب ربوہ

سوم:۔ نیک محمد صاحب ربوہ سپیشل انعام: مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی ربوہ

پرچہ قرآن کریم

معیار اوّل۔ اوّل چوہدری حبیب اللہ صاحب ربوہ دوم۔ نثار احمد خان صاحب شاہدرہ

سوم۔ سلیم صادق صاحب ربوہ۔ سپیشل۔ تنویر احمد خان صاحب ملک کنری سندھ

معیار دوم: اوّل۔ صوبیدار فضل قادر صاحب ربوہ دوم مبشر احمد صاحب شاہین سودھی ضلع لائلپور

سوم۔ محمد امین صاحب ساہیوال سپیشل۔ چوہدری محمد صادق صاحب ربوہ

خاص انعام؛ مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی۔ ربوہ

پرچہ حدیث۔ کلام اور عربی اسباق

معیار اوّل؛ اوّل۔ سلیم صادق صاحب ربوہ۔ دوم۔ مقصود احمد صاحب قمر شیخوپورہ

سوم۔ عبدالکریم صاحب خالد ربوہ سپیشل۔ ایم محمد یوسف صاحب لاہور

معیار دوم۔ اوّل۔ ناصر احمد صاحب شادیوال ضلع گجرات دوم۔ نیک محمد صاحب ربوہ

سوم۔ چوہدری اعجاز احمد صاحب سپیشل۔ محمد ارشاد اقبال صاحب کنری سندھ

خاص انعام:۔ مولوی بشیر احمد قادیانی ربوہ

امتحان ناخواندگان۔ اوّل؛ محمد عیسیٰ صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ دوم۔ محمد شریف صاحب ٹانگٹ اوچے تن گوجرانوالہ

تقریری مقابلہ معیار اول:۔ اول۔ عبدالکریم صاحب خالد ربوہ۔ دوم لئیق احمد صاحب طاہر ربوہ۔ سوم سلیم صادق صاحب ربوہ۔

معیار دوم۔ (۱)۔ اوّل۔ بشارت احمد صاحب ظفر رسول نگر ضلع گوجرانوالہ۔
دوم۔ نیک محمد صاحب ربوہ۔ سوم۔ عبدالمحسن صاحب محمود ربوہ۔
سپیشل:۔ محمد ظفر اللہ صاحب احمدی و نصیر احمد صاحب شاہد ربوہ۔
(ب)۔ مشق تقاریر کے دوران خاص دلچسپی پر سپیشل انعام۔
I۔ حبیب اللہ صاحب طارق جبلیسر ضلع گجرات۔ II۔ عبدالرشید صاحب مسعود کالونی کراچی۔

ورزشی مقابلے

کبڈی معیار اوّل:۔ اول۔ عبدالجلیل صاحب ربوہ (کیپٹن)۔ دوم۔ عبدالوحید صاحب شیخوپورہ (کیپٹن)
" " دوم:۔ اول۔ فدا حسین صاحب سرگودھا (کیپٹن) دوم مبارک احمد صاحب سونگی ربوہ (" ")
ہنٹے جالے:۔ اول۔ حبیب اللہ صاحب احمدی ربوہ (" ") دوم۔ بشیر احمد صاحب باجوہ۔
والی بال:۔ اول۔ غلام رشید صاحب ہیبوال (" ") دوم۔ محمد نواز صاحب سندھی ربوہ (کیپٹن)
ٹیبل ٹینس معیار اوّل:۔ اول۔ آغا سلطان اعظم صاحب ملیر۔ دوم۔ نصیر احمد صاحب اسلام آباد۔
" " دوم:۔ اول۔ حمایت حسین صاحب میرپور خاص۔ دوم۔ مرزا عمر احمد صاحب ربوہ۔
سپیشل:۔ بشارت احمد صاحب اسلام آباد۔
مقابلہ پیراکی:۔ اول۔ عبدالباسط صاحب بھٹی میرپور خاص۔
دوم محمد نواز صاحب باندھی سندھ۔ سپیشل:۔ سلیم صادق صاحب ربوہ۔
نظم و ضبط اور عمدہ نمونہ پر خصوصی انعام۔
عادل ایاز صاحب کھاریاں ضلع گجرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی طلبہ نوازی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے قیام دوران ربوہ میں دو مرتبہ مسجد مبارک میں تشریف لا کر طلبہ و طالبات کو خطاب بھی فرمایا اور نہایت زریں ہدایات و نصائح سے نوازا۔ طالبات کو حضرت سیدہ ام امتہ المتین مریم صدیقہ صاحبہ کی معیت میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضور کی بیگم محترمہ حضرت سیدہ ام انس احمد صاحبہ سے نیز سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے شرف زیارت حاصل ہوا۔ عمومی نگرانی اس کلاس کی حضور خود فرماتے ہیں۔ سارا انتظام حضور کی منظوری سے کیا جاتا ہے۔

اساتذہ کرام کا مختصر ذکر

اس کلاس میں پڑھانے والے اساتذہ اپنی محنت اور خلوص کے لئے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ان سب کی شکر گزار ہے۔ باقاعدہ تدریس میں حصہ لینے والے یہ دوست ہیں:۔ (۱) مولانا ظہور حسین صاحب فاضل۔ (۲) چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے۔ (۳) سید محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ (۴) مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ۔ (۵) مولانا عبدالمالک صاحب فاضل۔ (۶) شیخ نصیر الدین صاحب ایم اے۔ (۷) مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ (۸) مولوی محمد جلال الدین صاحب شمس شاہد مربی سلسلہ۔

مندرجہ ذیل احباب نے علمی تقاریر فرمائیں۔ (۱) محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل (۲) محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر۔ (۳) محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی (۴) جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی سرگودھا۔ (۵) محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب۔ (۶) محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل۔ (۷) جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت لائلپور (۸) محترم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے۔ (۹) محترم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب۔ (۱۰) محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ (۱۱) محترم مولوی عبدالکریم صاحب شرما۔ (۱۲) محترم شیخ نور احمد صاحب منیر۔

علاوہ ازیں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے طلباء کو تبلیغی سلائیڈ دکھا کر اور محترم قاضی عزیز احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ۱۹۵۳ء کی ٹیپ شدہ تقریر سنا کر ممنون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب اور جملہ معاونین حضرات کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

ورزشی مقابلے اور دیگر تفریحات

حضرت سیدہ ام امتہ المتین صاحبہ طالبات کے بارے میں تحریر فرماتی ہیں کہ:۔

"۱۴ راگست کو ربوہ اور بیرون از ربوہ کی طالبات کے درمیان فٹ بال کا میچ ہوا اور رسہ کشی کا مقابلہ بھی ہوا۔ ہر دو مقابلہ جات میں ربوہ کی طالبات کامیاب رہیں۔ دیگر بعض اور بھی تفریحی کھیلیں ہوئیں۔ نیز ۱۵ اگست کو طالبات کا ہر دو معیار کا علیحدہ علیحدہ تقریری انعامی مقابلہ کرایا گیا۔"

طلبہ کو بروز جمعہ ۱۵ راگست کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے منشاء کے مطابق خاکسار پکنک کے لئے ٹیکو والا بنگلہ نہر پر لے گیا۔ جہاں پر طلبہ نہر میں نہاتے رہے۔ نیز وہاں پر ہی طلبہ میں تقریری انعامی مقابلہ ہوا جس میں منصفین کے فرائض مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد اسمعیل صاحب منیر ادا فرماتے۔ کبڈی کے دو میچ بھی کھیلے گئے اور پیراکی کے بھی مقابلے ہوئے۔ موسم ابر آلود اور خوشگوار تھا۔ طلبہ ناشتہ کر کے ربوہ سے گئے تھے اور دوپہر کا کھانا نہر پر کھانے کے بعد شام کے قریب واپس آئے۔

طلبہ کے لئے فارغ اوقات میں سارے ماہ فٹ بال وغیرہ کے کھیلنے کا انتظام بھی نظارت کی طرف سے کیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام و طعام کا انتظام

طالبات کی رہائش وغیرہ کا انتظام "کلیۃً" حضرت سیدہ ام امتہ المتین صاحبہ اپنی مخلص کارکن استانیوں اور دیگر خواتین کے زیر اہتمام فرماتی ہیں۔ انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ "بیرون از ربوہ طالبات کے قیام و طعام کی ذمہ داری محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین صاحب نے باحسن وجوہ ادا کی جزاھا اللہ احسن الجزاء" طلبہ کی رہائش و طعام کے لئے حضور نے چار منتظم احباب کی کمیٹی مقرر فرمادی تھی جس کا اعلان پہلے ہو چکا ہے اس کمیٹی نے مندرجہ ذیل مربیان سلسلہ کے تعاون سے سارا انتظام فرمایا۔ (۱)۔ مولوی محمد الدین صاحب مربی مقامی۔ (۲)۔ چوہدری عبدالمالک صاحب مربی کھاریاں۔ (۳) مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر۔ (۴) شیخ نور احمد صاحب منیر۔ (۵) مولوی محمد جلال صاحب شمس۔ (۶) مولوی داؤد احمد صاحب حنیف (۷) خلیفہ صباح الدین صاحب۔ (۸) حمید احمد صاحب سنیاسی دارالضیافت کی طرف سے صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ناظم اور ان کے کارکنوں نے بالخصوص چوہدری مبارک احمد صاحب نے خاص تعاون فرمایا ہے جزاھم اللہ خیراً۔

تدریسی اوقات میں نگرانی میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب، مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی، حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی، مکرم حمید احمد صاحب خالد ایم اے، مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر، مولوی محمد جلال صاحب شمس، مکرم عبدالمنان صاحب اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے کافی حصہ لیا اور سارا کام اللہ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جو خامی رہ گئی ہو اللہ تعالیٰ اسے بھی دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

طلبہ و طالبات کیلئے اجتماعی تقریب

میں اپنی بیماری کے باعث اس مرتبہ تدریسی حصہ میں شامل نہیں ہو سکا۔ اکثر ایام علاج و آرام کے لئے مجھے باہر گزارنے پڑے۔ ۳۰ جولائی سے آخر تک انتظام کی ساری ذمہ داری پھر مجھ پر تھی۔ اسی سلسلہ میں عاجز نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اسلام آباد درخواست بھیجی تھی کہ حضور اختتامی تقریب میں رونق افروز ہو کر ممنون فرمائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس موقعہ کے لئے حضور کوئی نصیحت تحریر فرمائیں۔ حضور تشریف نہ لا سکے اس لئے حضور نے مندرجہ ذیل جامع نصیحت اپنے قلم سے تحریر فرما کر ارسال فرمائی۔

"نصیحت یہ ہے کہ میری نصائح پر جو وقتاً فوقتاً ملتی رہتی ہیں سب عمل کریں۔"

۲۳ راگست کو صبح ۷½ بجے مسجد مبارک میں طلبہ و طالبات کی ایک خاص اجتماعی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تلاوت قرآن کریم کے بعد وقفہ وقفہ سے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ محترم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر۔ محترم سید عبدالہادی صاحب اور محترم مولوی نسیم سیفی صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ سیفی صاحب نے تو خاص اسی کلاس کے مناسب حال تازہ قطعات کہے تھے۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما نے اور خاکسار نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے بعض دلچسپ واقعات سنائے۔ آخر میں عاجز نے عزیز طلبہ اور قابل صد احترام بچیوں کو قرآنی آیات کی روشنی میں تلقین کی اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی مندرجہ بالا جامع نصیحت سنا کر اس پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کی اور دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی اور اس طرح درس القرآن کلاس کا امسال کا تدریسی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

طالبات اور طلبہ کی علیحدہ علیحدہ الوداعی پارٹی

مورخہ ۲۴ راگست کو طالبات اور طلبہ کو علیحدہ علیحدہ الوداعی پارٹی دی گئی۔ طالبات کی پارٹی کے متعلق میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے مختصر اطلاع یوں دی ہے کہ:۔

"اختتامی تقریب ۲۴ راگست شام ساڑھے پانچ بجے لجنہ اماء اللہ کے وسیع میدان میں زیر صدارت حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دام ظلہا منعقد ہوئی اور انعامات تقسیم کئے گئے۔"

115
Digitized by Khilafat Library Rabwah

امید ہے کہ مفصل رپورٹ بھی شائع ہو گی۔

طلباء کی اختتامی تقریب ۴ اگست شام ۶ بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ بہت سے ناظر صاحبان، وکلاء صاحبان اور دیگر احباب بھی شامل تھے محترم جناب امیر صاحب مقامی نے اپنی ایک غیر معمولی مصروفیت کے باعث عاجز کو نمائندگی کے لئے ارشاد فرمایا۔ تلاوت عزیز حبیب اللہ نے کی ازاں بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اپنی ایک تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سب کو محظوظ فرمایا یہ نظم خاص اس کلاس کے لئے کہی گئی تھی۔ بعد ازاں خاکسار نے کلاس کے بارے میں مختصر رپورٹ سنائی اور انعام پانے والے طلبہ کے ناموں کا اعلان کیا اور حسب ہدایت امیر صاحب مقامی کلبہ میں انعامات تقسیم کئے اور پھر سب حاضرین سمیت دعا ہوئی اور کامیاب طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اور اس پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

نوٹس

برائے پری کوالیفکیشن ٹھیکیداران

ہائی وے سرکل سرگودھا میں مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ "اے" کلاس ٹھیکیداروں سے پری کوالیفکیشن کی درخواستیں مطلوب ہیں جو کہ طبع شدہ فارم پر ہر کام کے لئے علیحدہ علیحدہ مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء تک دستی یا بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک زیر دستخطی کو پہنچنی چاہئیں۔

طبع شدہ فارم برائے درخواست دفتر ھذا سے اوقات کار میں مل سکتے ہیں۔ جس کی قیمت مبلغ پچاس روپے فی فارم دفتر ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن سرگودھا/لائل پور/میانوالی میں پہلے جمع کرانی ہوگی۔ اور اس کی رسید حاصل کر کے درخواست برائے پری کوالیفکیشن کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی۔

	کام کا نام	تخمینہ لاگت
۱۔	کشادگی و اصلاح گجرات سرگودھا روڈ میل نمبر ۷۰ تا ۷۹/۴	
	گروپ ۱ میل ۷۰ تا ۷۴ (۵ میل)	11,00,000/00
	گروپ ۲ میل ۷۵ تا ۷۹/۴ (۵ میل ۴ فرلانگ)	12,50,000/00
۲۔	کشادگی و درستی طالب والا سرگودھا روڈ	9,50,000/00
۳۔	کشادگی لاہور جڑانوالہ، لائل پور روڈ میل ۶۲ تا ۶۷، میل ۸۰ تا ۸۴	6,70,000/00
۴۔	کشادگی جھنگ اٹھارہ ہزاری روڈ میل ۱۳۹ تا ۱۵۲	5,50,000/00
۵۔	کشادگی شاہ کوٹ لائل پور روڈ میل ۱۷ تا ۲۲، ۲۷ تا ۳۸	6,70,000/00
۶۔	کشادگی و اصلاح شاہ پور بھادریاں روڈ میل ۱۰ تا ۳۷ چوڑائی ۱۲ فٹ	5,70,000/00
۷۔	کشادگی لائل پور جھنگ روڈ میل ۹۳ تا ۱۱۱	5,75,000/00
۸۔	تعمیر سڑک از دریا خان تا پنج گرائیں میل ۵ تا ۹/۴ (گروپ ۲)	9,10,000/00
۹۔	تعمیر سڑک از اڈا برکت والا تا چک ۲۹/ایم ایل میل ۰ تا ۵/۰ (گروپ ۱)	4,50,000/00

سید امیر فیاض علی خان پی ایس ای آئی
سپرنٹنڈنٹ انجینئر
ہائی وے سرکل سرگودھا

۱۲۷ 1878

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱۔ امسال ہمارا سالانہ اجتماع چونکہ اکتوبر کے شروع میں منعقد ہو رہا ہے اس لئے بجائے ۳۰ ستمبر کے ۱۵ ستمبر کو لجنات کے چندوں کے سالانہ حسابات کر لئے جائیں گے اور نئے سال کا بجٹ مرتب کر لیا جائے گا۔ اس لئے تمام لجنات کوشش کریں کہ ۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے اپنا بجٹ پورا کر دیں یا اگر بجٹ پورا نہ کر سکیں تو زیادہ سے زیادہ چندہ بھجوانے کی کوشش کریں تا کہ ہم اپنا اس سال کا بجٹ پورا کر سکیں۔ ہر لجنہ اپنا حساب بھی بھجوا دے یعنی کل آمد ان کو کتنی ہوئی کتنی رقم انہوں نے اپنے خرچ کے لئے رکھی۔

۲۔ شوریٰ کے لئے تجاویز ۱۰ ستمبر تک پہنچ جائیں

سائنس بلاک جامعہ نصرت۔ ربوہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

الحمد للہ سائنس بلاک مکمل ہو چکا ہے لیکن احمدی مستورات نے جو رقم ان کے ذمہ لگائی گئی تھی یعنی پچھتر ہزار روپے اس میں سے صرف باون ہزار پانچ سو روپے ادا کئے ہیں۔ تعمیر کے لئے رقم قرضے کر دی گئی ہے گویا ہماری بہنوں نے ساڑھے بائیس ہزار روپے ادا دینے ہیں۔ یہ کوئی بہت بڑی رقم نہیں ہے۔ تین صد یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ ابھی بھی وقت ہے جلد شامل ہونے کی کوشش کریں پھر اس میں شمولیت نہ کی جا سکے گی۔ تمام لجنات جائزہ لیں اور جو بہنیں صاحب استطاعت ہیں اور ابھی شامل نہیں ہو سکیں۔ ان کو خود بھی تحریک کریں اور ان کے پتے مجھے بھجوائیں تا اس میں شمولیت کے لئے میں بھی ان کو تحریک کر سکوں۔ میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے اس مد میں چندہ آیا ہے۔

محترمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ از طرف والدہ صاحبہ مرحومہ ربوہ	۵۰/-	کل ۳۰۰/-
مکرمہ طاہرہ صالحہ صاحبہ بیگم لفٹنٹ کرنل محمد طیب صاحب لاہور	۲۰۰/-	
عزیزہ نجم صاحبہ اہلیہ ملک اللہ رکھا صاحب سلطان پورہ لاہور	۳۰۰/-	
ام ظفر معرفت محمد یوسف صاحب ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸	۲۰۰/-	
نسیم لطیف صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودھا	۲۶۰/-	۳۰۰/-
بیرون از ربوہ طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس ۷۱ء ربوہ	۳۰۰/-	
محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ محمد انور صاحب سہگل چنیوٹ	۱۷۰/-	
اہلیہ صاحبہ سید قربان علی شاہ صاحب پشاور	۱۱۷/۵۰	
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بھیکی ضلع شیخوپورہ	۴۰/-	
مائی [illegible] صاحبہ مرحومہ بذریعہ [illegible] محترمہ میمونہ صوفیہ صاحبہ	۵/-	
طاہرہ صاحبہ بنت عبد المجید صاحب بھٹی کراچی	۶/-	
لجنہ اماء اللہ دار الصدر غربی ربوہ	۱۰/-	
لجنہ حافظ آباد	۲/-	
لجنہ خان بیلہ	۲۹/-	
لجنہ دار الرحمت غربی الف ربوہ	۵۲/۵۰	
لجنہ دار العلوم غربی ربوہ	۱/-	
لجنہ دار الرحمت وسطی نمبر ۲ ربوہ	۱۵/-	
لجنہ ثمر آباد ضلع نواب شاہ	۲۳/-	
لجنہ حلقہ ڈرگ روڈ کراچی	۳۵/۵۰	

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عباد الرحمٰن کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ بُخل سے کام نہیں لیتے

بخیل وہ ہوتا ہے جو مال کے ہوتے ہوئے اُسے جائز ضروریات پر خرچ نہ کرے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورۃ الفرقان میں عباد الرحمٰن کی علامات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"پھر فرماتا ہے وَلَمْ یَقْتُرُوْا۔ عباد الرحمٰن کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ بُخل سے بھی کام نہیں لیتے۔ جیسا کہ حلِّ لغات میں بتایا جاچکا ہے قاتر کے ایک معنے اُس شخص کے ہوتے ہیں جو مال کو جمع کرتا رہتا ہے اور اسی سے بُخل کے معنے نکالے گئے ہیں۔ کیونکہ انسان تبھی مال جمع کر سکتا ہے جبکہ وہ خرچ نہ کرے۔ اور اُسی کو بخیل کہتے ہیں جو روپیہ کے ہوتے ہوئے اُسے اپنے جائز مصرف میں نہ لائے۔ پس قاتر کے اصل معنے یہ ہیں کہ جو مال جمع کرے اور اُن لوگوں پر خرچ نہ کرے جن پر خرچ کرنا اُس کے لئے ضروری ہو۔

یہ ایک عجیب بات ہے کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص اپنے رشتہ داروں اور محتاجوں وغیرہ پر روپیہ خرچ نہیں کرتا وہ بُرا ہے کیونکہ جس کے پاس مال نہ ہو وہ بھی تو خرچ نہیں کرتا۔ پھر کیا وہ خدا تعالیٰ کے نیک بندوں میں سے نکل جائے گا؟ مثلاً ایک شخص خود بھوکا ہے اُس سے کوئی محتاج آکر مانگتا ہے کہ مجھے کھانے کو دو۔ لیکن وہ کچھ نہیں دیتا تو ایسا آدمی خدا تعالیٰ کے حضور بخیل نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ہاں ایسا شخص جس کے پاس دوسرے کو دینے کے لئے موجود ہے مگر وہ پھر بھی نہیں دیتا۔ وہ بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک گنہگار ہوگا۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ خدائے رحمٰن کا وہ بندہ ہے جو خرچ نہیں کرتا۔ بلکہ لَمْ یَقْتُرُوْا فرمایا ہے۔ اور قاتر اس کو کہتے ہیں جو مال جمع رکھے اور اپنے رشتہ داروں مسکینوں اور محتاجوں وغیرہ پر خرچ نہ کرے۔ پس ایک ہی لفظ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتادیا کہ جس کے پاس مال نہ ہو اُس پر کوئی اعتراض نہیں۔ اعتراض صرف اس پر ہے جس کے پاس مال ہو اور وہ بجائے حاجتمندوں پر خرچ کرنے کے اُسے جمع کرتا رہے اور پھر اس لفظ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتادیا کہ خالی مال جمع کرنا بُرا نہیں بلکہ مال کے ساتھ چمٹے رہنا اور اُسے اُن لوگوں پر خرچ نہ کرنا جن کی نگرانی یا خورد و نوش کے اخراجات اُس کے ذمہ ہوں۔ یہ بُرا ہے اور اس سے ہر مومن کو اجتناب کلیتاً کرنا چاہیئے۔

بخل ایک ایسا خطرناک عیب ہے جسے دُنیا کی تمام قوموں کے ضابطۂ اخلاق میں بُرا قرار دیا گیا ہے چنانچہ اگر کسی کو بخیل کہہ دیا جائے تو وہ سمجھتا ہے کہ مجھے گالی دی گئی ہے۔ لوگ جب کسی کی مذمت کرنا چاہیں تو کہتے ہیں کنجوس مکھی چوس" جس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ یہ شخص ایسا بخیل ہے کہ اگر مکھی بھی اس کے کھانے میں گر پڑے تو یہ اُس کو بھی چوس لیتا ہے لیکن کنجوسی بعض نہایت معمولی اور چھوٹے چھوٹے امور کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اگر ماں باپ بچپن میں ہی کوشش کریں تو وہ اپنی آئندہ نسل کو بخل کے مرض سے بچا سکتے ہیں۔ بُخل کا مرض ایک تو اس طرح پیدا ہوتا ہے کہ جب کوئی فقیر دروازہ پر آتا ہے اور وہ خیرات مانگتا ہے تو بجائے اس کے کہ اُسے ملاطفت کے ساتھ کچھ دے کر رخصت کر دیا جائے بعض لوگ غصّہ سے کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ اسے کچھ نہ دیا جائے یہ خود کمائے اور کھائے۔ چھوٹے بچّے اُن کی بات سُنتے ہیں تو اُن میں بھی بخل کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح جن بچوں کو بچپن میں اجابت روکنے کی عادت ہوتی ہے اُن میں بھی بڑے ہو کر بخل کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ جب وہ سمجھدار ہو جاتے ہیں تو گو وہ اس عادت کو لغو سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں مگر بچپن کی اس عادت کا اُن کے اخلاق پر یہ اثر پڑتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر جائز مصارف میں بھی اپنا مال خرچ نہیں کرتے اور اُسے روک کر بیٹھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ خود بھی ہر قسم کی سہولتوں سے محروم رہتے ہیں اور اپنوں اور بیگانوں کی نگاہ میں بھی اُنہیں کوئی عزّت حاصل نہیں ہوتی۔ چنانچہ قرآن کریم نے بخل کا ایک بہت بڑا نقصان یہی بیان کیا ہے کہ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ (محمد ع) یعنی جو شخص بخل کرتا ہے اُس کا نقصان خود اُسی کو ہوتا ہے۔ کیونکہ بخل کی وجہ سے نہ تو وہ اچھا کھانا کھاتا ہے۔ نہ اچھا لباس پہنتا ہے۔ نہ رہائش کے لئے کوئی مکان بنانے پر آمادہ ہوتا ہے نہ بیمار ہونے پر دواؤں پر خرچ کرتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ الفرقان صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۲)

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ توجہ فرمائیں

قائدین مقامی۔ نگران حلقہ جات اور عہدیداران ضلعی مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کا سہ ماہی اجلاس ۱۵ اگست ۱۹۷۱ء مطابق ۱۵ ظہور ۱۳۵۰ ہش بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ جملہ قائدین۔ نگران صاحبان اور نائب قائدین ضلع کی شرکت لازمی ہے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور

مورخہ ۱۳-۱۴ اگست تحصیل لائلپور اور تحصیل جڑانوالہ کی تمام مجالس خدام الاحمدیہ کا ایک اجتماع باغ والی بلڈ فیکٹری ایریا لائلپور شہر میں منعقد ہوگا۔ جناب محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مورخہ ۱۳ اگست صبح نو بجے اجتماع کا افتتاح فرمائیں گے۔ ہر دو تحصیلوں کے خدام شامل ہوں۔ وقت کی پابندی کریں۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس مقامی لائلپور شہر کے ذمہ ہوگا۔

(راجہ ناصر احمد
قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور)

ضروری اطلاع

وقف جدید کے مندرجہ ذیل انسپکٹران مختلف اضلاع کے دورہ پر جارہے ہیں۔

۱۔ مکرم عبدالرشید صاحب ندیم — ضلع گجرات و ضلع جہلم
۲۔ مکرم رشید احمد صاحب زاہد — ضلع شیخوپورہ
۳۔ مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب — ضلع سیالکوٹ

صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال (وقف جدید) سے گذارش ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(ناظم مال۔ وقف جدید انجمن احمدیہ)

شکریہ احباب

میرے والد محترم الحاج چوہدری محمد ابراہیم صاحب (آف ملتان) کی وفات پر احباب جماعت نے جس محبت اور دلداری سے اس ناچیز کے ساتھ تعزیت فرمائی اس کے لئے میں ان سب کا بے حد شکرگزار ہوں۔ اور ان سب کی صحت و عافیت اور برکت کے لئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہوں۔ مَیں کوشش میں ہوں کہ اپنے ہر محسن کا فرداً فرداً بھی شکریہ ادا کروں لیکن اس میں تاخیر کے خدشہ کے پیش نظر بذریعہ الفضل اپنے تمام بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ہم و غم کے اس موقع پر سیدی و آقائی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس کریمانہ انداز میں تعزیت فرمائی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد نے بوقت تدفین ربوہ میں اور بعد میں لاہور میرے گھر آکر نیز بذریعہ محبانہ مکاتیب دلداری فرمائی اس کے لئے میرا قلب تشکر و امتنان سے لبریز ہے۔

میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارکان نیز بزرگان کرام اور تمام احباب جماعت سے التجا کرتا ہوں کہ وہ والد صاحب قبلہ کی مغفرت کے لئے دعا کریں نیز یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے وہی محبت اور غیرت رکھنے کی توفیق دے جو مرحوم کے قلب و روح میں موجزن تھی۔ آمین ثم آمین۔

(محمد شریف جنجوعہ
چیف منیجر آئیڈیل لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ
الفلاح دی مال۔ لاہور)

۲۰ اگست سے ہفتہ اصلاح وارشاد شروع ہو رہا ہے۔ کیا انصار کی تیاری مکمل ہوگئی ہے۔

(قیادت اصلاح وارشاد
مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴